



سوال

(942) بیت الحرام میں قصر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طائف سے بیت الحرام تقریباً ۹۰ کلومیٹر ہے کیا وہاں جا کر ہمیں نماز قصر ادا کرنی چاہیے یا پوری؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہاں ایک نماز کا لاکھ درجہ ثواب ملتا ہے۔ اس لیے پوری نماز ادا کرنا زیادہ قابلِ ثواب ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راج مذہب کے مطابق سفر میں "نماز قصر" افضل ہے واجب نہیں۔ لہذا آپ کو بھی افضل فعل کا اہتمام کرنا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ مختلف اسفار میں منورہ سے جب کبھی مکہ مکرمہ تشریف لائے تو قصر پڑھتے رہے۔ حالانکہ آپ ﷺ کے پیش نظر بھی تو یہ بات تھی کہ مسجد الحرام میں ثواب زیادہ ہے۔ اس کے باوجود آپ نے صلوٰۃ قصر ہی پڑھی ہے۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اُسوةٌ حَسَنَةٌ... ۲۱... سورة الاحزاب

اجر میں کمی و بیشی کا تعلق روزِ جزاء سے ہے، جس کے نتائج نیتوں کے مطابق برآمد ہوں گے۔ دنیا میں اس کا فیصلہ کرنا ممکن نہیں۔ ہاں البتہ اگر مقیم امام کی اقتداء میں نماز ادا کی جائے تو اس کا اہتمام (مکمل کرنا) ضروری ہے۔ چاہے خانہ کعبہ ہو، یا اس کے علاوہ کوئی اور مقام۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 778

محدث فتویٰ